خطبہ نمبر ۱۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

فون: ۴۴۹ | ایڈیٹر: نسیم سیفی | رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد ۴۲/۷۷ | ہفتہ ۲۸ شوال ۱۴۱۲ھ، ۲ ہجرت ۱۳۷۱ہش، ۲ مئی ۱۹۹۲ء | نمبر ۱۰۱

محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ و امیر مقامی کی صحت کیلئے خصوصی درخواست دعا

ڈاکٹری رپورٹ کے مطابق محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی عام صحت اب خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے لیکن کمزوری بہت ہے۔
احباب محترم صاحبزادہ صاحب کی صحت کاملہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

صد سالہ جلسہ سالانہ قادیان کا فیض آئندہ صدی تک ممتد کر دیں

حقیقی فتح پیغام کی فتح ہے نہ کہ علاقوں کی

نئے عزم اور نئے ولولہ کے ساتھ دعوت الی اللہ کا کام شروع کر دیں

خطبہ جمعہ فرمودہ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
بتاریخ ۱۰۔ صلح ۱۳۷۱ہش (۱۰ جنوری ۱۹۹۲ء) بمقام بیت الاقصیٰ قادیان دارالامان

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:-

"اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ آج یہ چوتھا جمعہ ہے جو مجھے قادیان دارالامان، جماعت احمدیہ کے مستقل مرکز میں ادا کرنے کی توفیق عطا ہو رہی ہے۔

اس جلسہ کی برکات کو سو سال تک ممتد کر دیں

یہ جلسہ جو سو سال کے بعد حضرت اقدس (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) کے اس جلسے کی یاد لے کر آیا تھا جو آپ نے پہلی مرتبہ قادیان میں شروع کیا، اس بہت ہی اہم ادارے کی تقریب قائم فرمائی اور ہمیشہ کے لئے جماعت احمدیہ کے ایک جگہ اکٹھے ہو کر اللہ اور اس کے رسول کی یادوں میں دن بسر کرنے کا ایک بہت ہی عمدہ (طریق) قائم (فرمایا) یہ ایک (ایسا طریق) ہے جس کا فیض آج صرف قادیان میں ہی نہیں بلکہ دنیا کے ۱۲۶ ممالک پر ممتد ہو چکا ہے۔ یہ جلسہ سالانہ جو کبھی قادیان میں ۷۵ افراد کی شمولیت کے ذریعہ شروع ہوا آج دنیا کے کم از کم ۷۵ ایسے ممالک ہیں جن میں ہزار سے بڑھ کر احمدی اپنے اپنے ملکوں کے جلسہ سالانہ میں شریک ہوتے ہیں اور وہ لنگر جس کی بنیاد حضرت اقدس (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) نے یہاں قائم فرمائی اب ایک عالمی لنگر بن چکا ہے اور میں امید رکھتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ ہمیں یہ توفیق ملے گی کہ عنقریب ۱۰۰ ممالک سے زائد ممالک میں حضرت (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) کے یہ لنگر جاری کر دیں۔ اس جلسہ کی بہت سی برکات ہیں جو جذباتی نوعیت کی ہیں۔ وہ لوگ جو اس جلسہ میں دور دور سے تکلیف اٹھا کر شریک ہوئے۔ جذباتی لحاظ سے وہ بہت سی دولتیں سمیٹ کر یہاں سے گئے۔ ایسی کیفیات سے ہمکنار ہوئے ایسے عظیم روحانی جذبات سے لذت یاب ہوئے کہ وہ جو شامل نہیں ہو سکے وہ اس کا تصور بھی نہیں کر سکتے لیکن میں آپ کو اچھی طرح اس بات سے خبردار کرنا چاہتا ہوں کہ یہ جذباتی لذتیں عارضی ہیں اور فانی ہیں اور چند دلوں اور چند سینوں سے تعلق رکھنے والی لذتیں ہیں۔ درحقیقت یہ جلسہ اسی وقت اور انہی معنوں میں متبرک ثابت ہوگا اگر ہم اس کا فیض آئندہ صدی تک ممتد کر دیں اور آئندہ سو سال کے بعد ہونے والا جلسہ آپ کی آج کی قربانیوں اور آج کی محنتوں اور آج کی کوششوں کے پھل کھائے اور آپ پر ہمیشہ سلام بھیجے۔ یہ وہ فرق ہے جو ہر سو سال کے بعد پیدا ہونا ہے اور ہر سو سال کے اندر جماعت احمدیہ نے جو قربانیاں پیش کرنی ہیں سو سال کے بعد جب ہم مڑ کر دیکھتے ہیں یا دیکھیں گے تو اس وقت ہمیں نظر آئے گا کہ ہم سے پہلوں نے ہمارے لئے کیا پیچھے چھوڑا۔ اس نقطۂ نگاہ سے نئی صدی کا ایک اور رنگ میں آغاز ہوا ہے۔ یعنی جلسہ سالانہ کے ۱۰۰ سال منانے کی وجہ سے اور میں امید رکھتا ہوں کہ اس پیغام کی اہمیت کو آپ اچھی طرح سمجھیں گے۔

بہت سے مخلصین جذبات کی رَو میں بہہ کر یہ سمجھنے لگے ہیں کہ قادیان واپسی کے سامان ہو چکے ہیں اور وہ دن قریب ہیں۔ یہ جذباتی کیفیت کا پھل تو ہے لیکن حقیقت شناسی نہیں ہے۔ یہ وہ مضمون ہے جس کی طرف میں آپ کو متوجہ کرنا چاہتا ہوں۔ دنیا میں مذاہب کی تاریخ میں جہاں جہاں بھی (نقل مکانی) ہوئی ہے اور واپسی ہوئی ہے وہاں (نقل مکانی) سے واپسی ہمیشہ اس بات کو مشروط رہی کہ پیغام کی فتح ہوئی اور اس دین کو غلبہ نصیب ہوا جس دین کی خاطر بعض مذہبی قوموں کو اپنے وطنوں سے علیحدگی اختیار کرنی پڑی۔ مذہب کی دنیا میں جغرافیائی فتح کی کوئی حیثیت نہیں اور کسی پہلو سے بھی جغرافیائی فتح کا میں نے مذہب کی تاریخ میں کوئی نشان نہیں دیکھا اگر جغرافیائی فتح صرف اس جگہ مذکور ہے جہاں پیغام کے غلبہ کے ساتھ وہ فتح نصیب ہوئی ہے۔ حقیقت میں قرآن کریم نے اس مضمون کو سورۃ نصر میں خوب کھول کر بیان فرما دیا ہے اور ہمیشہ کے لئے راہنمائی فرما دی کہ اللہ کے نزدیک حقیقی فتح اور حقیقی نصر کیا ہوتی ہے۔ فرمایا (-) کہ جب تو دیکھے کہ (-) اللہ کی فتح آگئی (-) اور اس کی طرف سے فتح عطا ہوئی تو کیا نظارہ دیکھے گا۔ یہ نہیں کہ تم فوج در فوج علاقوں کو فتح کرتے ہوئے دندناتے ہوئے ان علاقوں پر قبضہ کر لو گے بلکہ یہ نظارہ تم دیکھو گے کہ فوج در فوج وہ جو اس سے پہلے تمہارے غیر تھے، جو اس سے پہلے تم سے دشمنی رکھتے تھے وہ اللہ کے دین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بیں داخل ہو رہے ہیں گویا دین میں فوج در فوج داخل ہونے کا نام فتح ہے نہ کہ غیر لوگوں کے علاقے میں فوج در فوج داخل ہونے کا نام فتح ہے۔ پس فتح کا جو (دینی) تصوّر اور دائمی تصوّر جس میں کوئی تبدیلی نہیں ہے۔ قرآن کریم کی اس سورۃ نے پیش فرمایا یہی وہ تصوّر ہے جو حقیقی ہے، دائمی ہے، جو خدا کے نزدیک معنی رکھتا ہے۔ اس کے سوا باقی سب تصوّرات انسانی جذبات سے تعلق رکھنے والی باتیں ہیں جن کی کوئی حقیقت نہیں۔

فتح پیغام کی ہوتی ہے نہ کہ علاقوں کی

پس اگر جماعت احمدیہ چاہتی ہے اور واقعۃً تمام دنیا کی جماعت یہ چاہتی ہے کہ قادیان دائمی مرکزِ سلسلہ میں واپسی ہو تو ایسے نہیں ہوگی کہ تمام علاقہ تو احمدیت سے غافل اور دور رہا ہو اور تمام علاقہ (دینِ حق) سے نابلد اور ناواقف رہے اور ہم میں سے چند لوگ واپس آکر یہاں بیٹھ رہیں۔ اس کا نام قرآنی اصطلاح میں نصرت اور فتح نہیں ہے۔ اس لئے اگر کسی دل میں یہ وہم پیدا ہوا ہے تو اس وہم کو دل سے نکال دے۔ پاکستان کے احمدیوں کے لئے بھی اور ہندوستان کے احمدیوں کے لئے بھی میرا یہ پیغام ہے کہ آپ خدا سے وہ فتح مانگیں اُس نصرت کے طلبگار ہوں جس کا ذکر قرآنِ کریم کی اس چھوٹی سی سورۃ میں بڑی وضاحت کے ساتھ فرما دیا گیا۔ (۔) کہ دیکھو تمہیں ایک عجیب اور ایک عظیم فتح عطا ہونے والی ہے۔ تم اُن لوگوں کے گھروں پر جا کر قبضہ نہیں کرو گے۔ تم لوگوں کے ممالک اور وطنوں پر جا کر فتح کے نقّارے نہیں بجاؤ گے بلکہ فوج در فوج لوگ تمہارے دین میں داخل ہوں گے اور یہی وہ فتح ہے یہی وہ نصرت ہے جو خدا کے نزدیک کوئی قیمت اور معنے رکھتی ہے۔ پس خصوصیت کے ساتھ ہندوستان اور پاکستان کے احمدیوں کے لئے ایک بہت بڑا چیلنج بھی ہے، ایک بہت بڑی ذمہ داری بھی ہے جسے سمجھنا اور قبول کرنا آج کے وقت کا تقاضا ہے۔ آئندہ ایک سو سال محنت کے لئے تیار ہونا پڑے گا اور محنت کا آغاز کرنا ہوگا۔ ایسی محنت جس کے نتیجہ میں روحانی انقلابات برپا ہونے شروع ہوں۔ پاکستان میں بھی اور ہندوستان میں بھی کثرت کے ساتھ احمدیت (۔) کا پیغام پھیلے اور کثرت کے ساتھ فوج در فوج لوگ (دینِ حق) میں داخل ہونا شروع ہوں۔ یہی وہ حقیقی فتح ہے جس کے نتیجہ میں قادیان کی اس واپسی کی داغ بیل ڈالی جائے گی جس واپسی کی خوابیں آج سب دنیا کے احمدی دیکھ رہے ہیں لیکن وہ خوابیں تب تعبیر کی صورت میں ظاہر ہوں گی جب ان خوابوں کی تعبیر کا حق ادا ہوگا اور خوابوں کی تعبیر بنانا اگرچہ تقدیر کا کام ہے لیکن انسانی تدبیر کے ساتھ اس کا گہرا دخل ہے اور قرآن کریم نے جو مذہبی تاریخ ہمارے سامنے رکھی ہے اس میں اس مضمون کو خوب کھول کر بیان فرما دیا ہے کہ الٰہی بشارتوں کے وعدے بھی اگر قوم تقدیر کے رُخ پر تدبیر اختیار نہ کرے تو ٹل جایا کرتے ہیں اور انذار کے ٹلنے کی تو بے شمار مثالیں ہیں۔ جب بھی کسی قوم نے اپنے دل کی حالت بدلی تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے انذار کی تقدیر بھی بدل گئی اور وہ قوم جو اپنے دل کی حالت کو بدل کر بگاڑ کی طرف مائل ہو جائے خدا تعالیٰ کی مبشر تقدیر بھی اس قوم کے لئے بدل جایا کرتی ہے۔ پس ہماری تقدیر کا ہماری اس تقدیر سے گہرا تعلق ہے جو اعمالِ صالحہ کے نتیجہ میں رونما ہوتی ہے اور جس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل کا پانی آسمان سے برستا ہے۔

آپ کے اندر صلاحیتیں موجود ہیں

پس میں ایک دفعہ پھر جماعتہائے احمدیہ ہندوستان اور جماعتہائے احمدیہ پاکستان کو خصوصیت سے یہ نصیحت کرتا ہوں کہ ایک جھرجھری لے کر بیدار ہو جائیں۔ آپ کے اندر وہ صلاحیتیں موجود ہیں جو انقلاب برپا کرنے والی صلاحیتیں ہوا کرتی ہیں۔ آپ جیسی اور کوئی قوم دنیا میں موجود نہیں۔ آپ وہ ہیں جنہوں نے سرتاپا اپنے آپ کو خدا کے حضور پیش کر رکھا ہے اور اس دنیا میں رہتے ہوئے اس دنیا سے الگ زندگی بسر کر رہے ہیں۔ ہر قسم کی تکالیف اور دکھوں کو برداشت کرتے ہوئے توحید اور حق کے ساتھ چمٹے ہوئے ہیں اور ان لوگوں میں شامل ہیں جن کے متعلق (آیا ہے) کہ وہ یہ اعلان کرتے ہیں کہ (۔) کہ اے ہمارے رب! ہم نے ایک پکارنے والے کی آواز کو سنا جو یہ اعلان کر رہا تھا کہ اپنے رب پر ایمان لے آؤ (۔) پس ہم ایمان لے آئے۔ پس آپ (ایمان والوں) کی وہ جماعت ہیں جن کے ساتھ خدا تعالیٰ کے وعدے ہیں کہ وہ آپ کی برائیوں کو دور فرمائے گا۔ آپ کی کمزوریوں سے درگزر فرمائے گا اور آپ کو دن بدن روبہ اصلاح کرتا چلا جائے گا یہاں تک کہ موت نہیں آئے گی، سوائے اس کے کہ خدا کی نظر میں آپ ابرار میں شامل ہو چکے ہوں۔

یہ وہ وعدے ہیں جو آج جماعت احمدیہ کے سوا تمام دنیا میں کسی اور مذہبی جماعت سے نہیں۔ کسی اور سیاسی جماعت سے نہیں۔ کسی قوم سے نہیں۔ آپ سے ہیں۔ آپ سے ہیں۔ آپ سے ہیں۔ پس جب خدا کے نزدیک آپ کے اندر یہ صلاحیتیں موجود ہیں کہ ایمان کے بعد آپ کی بدیاں دور ہوتی شروع ہوں، آپ میں نئی صلاحیتیں جاگنی شروع ہوں اور خدا کے رستہ میں آپ ترقی کرتے ہوئے دن بدن ہر بدی کے بدلے اپنی ذات میں حُسن پیدا کرتے چلے جائیں یہاں تک کہ (ہمیں ابرار ہونے کی حالت میں وفات دے۔) کا وقت آپہنچے، ایسی حالت میں آپ اپنے رب کے حضور لوٹ رہے ہوں کہ خدا کی نظر آپ پر اس حالت میں پڑ رہی ہو کہ خدا آپ کو ابرار کے زمرے میں شمار کر رہا ہو۔

پس یہ وہ صلاحیتیں ہیں جن سے آپ آشنا تو ہیں لیکن ان کی اہمیت ابھی دل میں پوری طرح اجاگر نہیں ہوئی۔ پوری طرح وہ اہمیت دل میں بیدار نہیں ہوئی۔ آپ کو معلوم نہیں کہ آپ کے ساتھ انقلاب کے تار وابستہ ہیں۔ آپ کے دلوں کی دھڑکنوں کے ساتھ آج قوموں کی تقدیر وابستہ ہو چکی ہے۔ آپ اٹھیں گے تو دنیا جاگ اٹھے گی۔ آپ سوئیں گے تو سارا عالم سو جائے گا۔ اس لئے آج آپ دنیا کا دل ہیں۔ آج آپ دنیا کا دماغ ہیں۔ آپ کو خدا تعالیٰ نے وہ سیادت نصیب فرمائی ہے جس کے نتیجہ میں تمام دنیا کو سعادتیں نصیب ہوں گی۔ پس اس پہلو سے اپنے مقام اور مرتبے کو سمجھیں اور نئے عزم کے ساتھ، نئے ولولوں کے ساتھ (دعوت الی اللہ) اپنے ماحول اپنے گرد و پیش میں (۔) شروع کریں۔ بظاہر یہ ایک بہت ہی دور کی بات دکھائی دیتی ہے کہ اتنے تھوڑے سے احمدی جو اس وقت پاکستان میں بھی اپنی ظاہری طور پر معقول تعداد کے باوجود پاکستان کے باقی باشندوں کے مقابل پر اتنی حیثیت بھی نہیں رکھتے کہ اپنے بنیادی حقوق اُن سے حاصل کر سکیں۔ ہندوستان کے احمدیوں کا حال مقابلۃً اس سے بھی زیادہ نازک ہے۔ اتنی معلوم تعداد ہے کہ اس تعداد کو دیکھتے ہوئے دنیا کے حساب سے اربع لگانے والا یہ تصوّر بھی نہیں کر سکتا کہ اس قوم کو کبھی غلبہ نصیب ہو سکتا ہے لیکن قرآن کریم کا جو وعدہ ہے وہ بہر حال پورا ہوگا۔ وہ صفاتِ حسنہ آپ کو عطا ہو چکی ہیں۔ ان صفات سے کام لینا اور باشعور طور پر یہ یقین رکھنا کہ آپ ہی کے ذریعہ دنیا میں انقلاب ہوگا یہ سب سے پہلا قدم ہے جو انقلاب کی جانب آپ اٹھا سکتے ہیں۔ یہ قدم آپ اٹھائیں تو خدا کی تقدیر دس قدم آپ کی طرف آئے گی۔ آپ چل کر خدا کی تقدیر کی طرف آگے بڑھیں تو خدا کی تقدیر دوڑ کر آپ کی طرف آئے گی۔ پس دنیا کا اربع اپنی جگہ درست لیکن روحانی انقلابات کے لئے جو اربع قرآن کریم نے پیش فرمایا ہے (۔) وہ یہی بتاتا ہے کہ انسان کے ساتھ جب خدا تعالیٰ کی تقدیر شامل ہو جائے تو فاصلے بہت تیزی سے کٹنے لگتے ہیں اور انسانی کوششوں سے کئی گنا زیادہ ان محنتوں کو پھل عطا ہوتا ہے جو انسان خدا کی راہ میں صرف کرتا ہے۔ پس بظاہر ناممکن کام ہے لیکن ممکن ہو سکتا ہے۔ پہلے بارہا ہو چکا ہے (۔) یہی ناممکن ممکن بنا دیا گیا تھا اور آج پھر اس ناممکن کو ممکن بنانا (آپ....) کا کام ہے جنہوں نے (۔) امام کو قبول کیا اس کی آواز کو سنا اور اس پر لبیک کہا۔

ذمہ داری بوجھ کے معنوں میں نہ سمجھیں

پس میں اُمید رکھتا ہوں کہ جماعت احمدیہ اپنی اس ذمہ داری کو خوب اچھی طرح سمجھ لے گی لیکن ذمہ داری کا لفظ حقیقت میں اس صورتحال پر موزوں نظر نہیں آتا کیونکہ ذمہ داری میں ایک قسم کا بوجھ کا مضمون شامل ہے، ذمہ داری یوں لگتا ہے جیسے کسی طالب علم کو جس کا دل پڑھنے کو نہ چاہ رہا ہو یہ بتایا جا رہا ہو کہ تمہاری ذمہ داری ہے کہ تعلیم حاصل کرو۔ اس کے بغیر تم دنیا میں ترقی نہیں کر سکو گے۔ ذمہ داریوں کے ان معنوں میں روحانی قومیں انقلاب برپا نہیں کیا کرتیں۔ ذمہ داری کی بجائے خدا کے کام اُن کے دل کے کام بن جایا کرتے ہیں۔ ان کی جان کی لگن ہو جاتے ہیں۔ ان کے ذہنوں کی وہ اعلیٰ مرادیں بن جاتے ہیں جن کی خاطر وہ جیتے ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جن کی خاطر وہ مرتے ہیں۔ یہ وہ چیز ہے جو انقلاب برپا کرنے کے لئے ضروری ہے۔ پس بہتر الفاظ کی تلاش میں میں اگرچہ صحیح لفظ تلاش نہیں کر سکا اس لئے میں نے بار بار لفظ ذمہ داری استعمال کیا ہے۔ لیکن ان معنوں میں ذمہ داری نہیں جن معنوں میں قرآن کریم نے (۔) لفظ استعمال کیا ہے یعنی بوجھ کے معنوں میں نہیں بلکہ ایسے اعلیٰ مقصد کے اظہار کے طور پر میں یہ لفظ بول رہا ہوں جس مقصد سے انسان کو عشق ہو چکا ہو۔ جو اُس کے دل کی لگن بن چکا ہو جیسے محبوب کے پیار کے نتیجہ میں عاشق طرح طرح کی قربانیاں کرتا ہے اور ان کے دُکھ محسوس نہیں کرتا۔ محسوس کرتا بھی ہے تو وہ زیادہ پسند کرتا ہے کہ وہ دُکھ محسوس کرے اور اپنے محبوب کی راہ پر چلتا رہے بجائے اس کے کہ آرام سے اپنے گھر بیٹھے رہے یا کسی اَور طرف کا رُخ اختیار کرے۔ پس احمدیت سے ان معنوں میں حقیقی پیار ہونا ضروری ہے کہ احمدیت کا پیغام آپ کے دلوں کی آرزو بن جائے۔ آپ کی امنگیں ہو جائے، آپ کی تمنائیں بن جائے۔ وہ خوابیں بن جائے جس میں آپ بستے رہیں۔ محض قادیان کی واپسی ہی پیشِ نظر نہ ہو بلکہ (۔) قادیان میں فتح اور غلبہ کے ساتھ واپسی کی امنگ پیشِ نظر رہے ورنہ چند احمدیوں کا واپس آکر یہاں بس جانا حقیقت میں کوئی بھی معنی نہیں رکھتا۔ یہ درست ہے کہ ہم جب یہاں آئے تو یہاں کے باشندگان نے بڑی وسیع حوصلگی کا ثبوت دیا۔ بڑی سخاوت کے ساتھ، بڑی وسیع القلبی کے ساتھ ہمیں خوش آمدید کہا اور جن گلیوں اور سڑکوں سے ہم گزرے ہمیں بارہا یہ آوازیں آئیں کہ آپ آجائیں اور یہیں بس رہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ بات ان کے حسنِ اخلاق پر روشنی ڈالنے والی تھی اور ان کے اس حسنِ خلق کا دل پر بہت گہرا اثر پڑا لیکن درحقیقت یہ آواز نہیں ہے جو احمدیت کو دوبارہ قادیان کی طرف لائے گی بلکہ وہ آواز ہے جو آمنّا اور صدّقنا کی آواز ہے وہ اِن گلیوں سے اُٹھنے لگے۔ وہ اس ماحول سے اُٹھنے لگے اور کثرت کے ساتھ حضرت (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) کے ماننے والے، آپ کو حق جاننے والے، آپ کو حق پرست سمجھنے والے یہاں پیدا ہوں تب وہ صورتحال پیدا ہوگی کہ احمدیت فتح و غلبہ کے ساتھ اپنے وطن کو واپس لوٹے گی۔ اس وقت تک جو بھی خدا کی تقدیر ظاہر ہو، ہم نہیں جانتے کہ کس طرح ظاہر ہوگی اور کب ظاہر ہوگی۔ ہم اس پر راضی ہیں۔

قادیان کے درویشوں کی خدمات کا اعتراف

اور ہمارے قربانی دینے والے جو بھائی ایک لمبے عرصہ سے ان مقدس مقامات کی حفاظت کر رہے ہیں ہم ان کے، دل کی گہرائیوں سے ممنون ہیں اور ان کو یقین دلاتے ہیں کہ دُنیا میں جہاں کہیں بھی احمدی بستا ہے وہ آپ کی قدر کرتا ہے۔ آپ کو عزّت اور محبت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ اگر ہم سے آپ کے حقوق ادا کرنے میں پیچھے کوئی غفلت ہوئی تو میں اقرار کرتا ہوں کہ ہم ان غفلتوں کے نتیجہ میں اپنے خدا سے معافی مانگتے ہوئے ہر قسم کی تلافی کی کوشش کریں گے قادیان کی واپسی جب بھی ہو اس سے پہلے پہلے لازم ہے کہ یہاں آپ کی عزّت اور آپ کے وقار کو بحال کیا جائے تاکہ آپ سر بلندی کے ساتھ ان گلیوں میں پھر سکیں۔ آپ کو کوئی احساسِ محرومی نہ رہے۔ اس لئے میں نے یہ فیصلہ کیا ہے اور اللہ کی تقدیر سے امید رکھتا ہوں کہ مجھے توفیق بخشے گا کہ اس فیصلہ پر عملدرآمد کر کے دکھاؤں کہ قادیان کے درویشوں کی دُنیا اور آخرت کے لئے بہتری کے جو کچھ بھی سامان ہو سکتے ہیں ہم ضرور وہ سامان پورا کریں گے اور (اللہ تعالیٰ نے چاہا تو) واپسی سے پہلے پہلے وہ حالات پیدا کرنے کی کوشش کریں گے جن کے نتیجہ میں آپ نفس کی پوری عزّت اور احترام کے ساتھ سر بلند کرتے ہوئے ان گلیوں میں پھریں اور پھر ہمیں خوش آمدید کہیں اور پھر ہمیں اس طرح بلائیں جس طرح ایک معزز میزبان اپنے مہمان کو بلاتا ہے۔ خدا کرے کہ وہ دن جلد آئیں۔ ہم (اللہ نے چاہا تو) بقیہ جو دو تین دن قادیان میں ہیں مختلف منصوبے سوچنے اور ان پر عمل درآمد کرنے کے متعلق لائحہ عمل تیار کرنے میں صرف کریں گے اور (اللہ نے چاہا تو) جیسا کہ میں نے گزارش کی ہے قادیان ہی نہیں بلکہ قادیان کی برکت سے، قادیان کے درویشوں کی برکت سے ان منصوبوں کا فیض سارے ہندوستان کی جماعتوں کو پہنچے گا۔ اور (اللہ نے چاہا تو) دن بدن یہاں کے حالات تبدیل ہونا شروع ہوں گے۔ یہاں کے حالات تبدیل ہوں گے تو پھر آپ ہمیں بلانے کے اہل ثابت ہوں گے۔ خدا کرے کہ جلد ایسا ہو اور خدا کرے کہ پاکستان کے حالات بھی تبدیل ہوں اور جلد تر تبدیل ہوں۔ اللہ بہتر جانتا ہے کہ پہلے واپسی کہاں ہوگی مگر جہاں بھی اس کی انگلی اشارہ کرے گی ہم غلامانہ اس کی پیروی کرتے ہوئے حاضر ہو جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ ہر حال میں رضا اور صبر کے ساتھ اپنے مولا کا پیار حاصل کرتے ہوئے جان دیں۔ خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔"

صاحبزادہ مرزا فرید احمد

ایک مُبارک وجُود
جو ہمیشہ یادوں میں مہکتا رہے گا

یہ کاروانِ حیات بھی بہت عجیب ہے، جو ایک طرف خود بھی عدم کی طرف رواں دواں ہے اور دوسری طرف اس میں شامل ہر شے ہر وجود اسے چھوڑتا ہوا نئی منزلوں کی طرف رواں ہوتا چلا جاتا ہے۔ انسانی زندگی کا سفر دم میں خوشی، دم میں غم دیکھتا ہوا اپنوں بیگانوں کو جدا ہوتے دیکھتا ہوا خود بھی اسی منزل پہ جا کر رک جاتا ہے سبھی کی طرح ایک یقینی لیکن نامعلوم دورِ حیات میں گم ہونے کے لئے اس سفر میں تجربات بھی ہیں مشاہدات بھی ہیں، ایسی یادیں بھی ہیں جو ہمیشہ کسک بن کر زندہ رہتی ہیں اور زندگی میں ملے ہوئے بے شمار لوگوں کے وجود کی مہکیں اور انکی انمٹ یادوں کے نقوش بھی ہیں۔ کبھی کبھی تھک کر میں بھی ستانے کے لئے ان یادوں میں گم ہوتا ہوں، دل و دماغ کو اور روح کو ان یادوں سے بہلاتا ہوں کیونکہ ان میں تسلی بھی ہے، سکون بھی ہے اور دعا بھی ہے۔ ابھی چند ہی روز گزرے ہیں میرے تخیل میرے تصورات کے جہاں میں ایک پھول اور کھلا ہے ایک وجود جو کل تک ہم میں موجود تھا یہاں سے رخصت ہُوا۔ اپنے مولا کے بلانے پر ہم سب کو راضی برضا کر کے اس سے تو اب اگلے جہاں میں ملاقات ہوگی لیکن ہمارے ذہن میں ہمارے تصورات کے جہاں میں نہایت شدتوں کے ساتھ زندہ ہو گیا اور زندہ رہے گا۔ اپنی مسکراہٹوں کے ساتھ اپنی دلنشیں اور خوشگوار یادوں کے ساتھ یعنی محترمہ حضرت سیدہ آصفہ بیگم صاحبہ حرم حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز میرے ان سے کئی رشتے تھے، رشتہ میں قریبی تھیں، چچی بھی تھیں اور سب سے بڑھ کر پیارے امام کی بیگم تھیں اور ایک رشتہ عظمتوں کا اس وقت قائم ہوا جب حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث کی وفات کے بعد تقریباً ایک سال میں اور میری بیگم حضور کے ساتھ ہی مقیم تھے حضور ایدہ اللہ اور محترمہ آپا (بیگم صاحبہ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع) (اب میں انہیں محترمہ آپا ہی لکھوں گا کیونکہ اسی لفظ کے ساتھ ہی ذہن کو خوشگوار لذتوں کی آشنائی ہے) کے ہمراہ۔ کیونکہ حضور ایدہ اللہ کا ارشاد تھا کہ ہم نے "اس گھر" میں شفٹ ہونا ہے اس کے ساتھ ہی تم لوگ شفٹ ہونا۔ سچی بات یہ ہے کہ اس سے قبل بھی بوجہ رشتہ داری ان سے ملاقاتیں اور مجالس تھیں اور ذہن میں ایک ہنستی مسکراتی، وسیع القلب، غرور اور تکبر سے یکسر عاری ایک دلچسپ ہستی کا خاکہ تھا جو نہایت سادہ اور غریب پرور تھی۔ دوران ایام نے جو ایک سال اکٹھے گزارے ان خاکوں میں بہت ہی رنگ بھرے اور ذہن کو اپنی یادوں سے ہمیشہ کے لئے معطر کر دیا۔

وہ بہت عجیب رنگ ہیں ایک مادرِ مہربان کے سلوک کے رنگ اعلیٰ ظرف اور نہایت حساس جذبات رکھنے والی ہستی کے رنگ۔

ان دنوں ہماری کیفیت غم و اندوہ کی سی تھی، حضور کی وفات کے اثرات نے پوری ہستی کو جھنجھوڑ کر رکھا ہوا تھا۔ ایسے اوقات میں انسان کے جذبات بہت نازک اور حساس ہوتے ہیں بالکل شیشے کے نازک آبگینوں کی طرح لیکن آپا کی شخصیت کا یہ بہت ہی بلند انداز تھا نہ صرف یہ کہ ان کی کسی بات، ان کے کسی انداز، ان کے کسی فعل سے ان آبگینوں کو ہلکی سی چوٹ بھی نہ لگی بلکہ یوں شفقتیں محبتیں نچھاور کیں، جیسے کوئی مادرِ مہرباں ہو۔ مجسم پیار بن کر، سراپا خلوص و وفا بن کر ان کا یہ سلوک ہی تھا کہ ان ایام میں کبھی ہمیں محسوس نہ ہوا کہ ہم اپنے گھر نہیں۔ دن ہو

باقی صفحہ ۶ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رقم فرمودہ سیدنا حضرت فضل عمر۔ اللہ تعالےٰ ہمیشہ آپ سے راضی رہے

چوہدری سر ظفر اللہ خان صاحب کی والدہ صاحبہ

آخر میں عزیزم چوہدری سر ظفر اللہ خاں صاحب کی والدہ کی وفات کی خبر آئی ہے اور افسوس کہ اس وقت میں مرکز سے بہت دور ہوں۔ اور آسانی سے میرا وہاں پہنچنا اور جنازہ میں شامل ہونا مشکل نظر آرہا ہے جس کا مجھے سخت افسوس ہے۔ میں نے ابھی خبر سنتے ہی موٹر میں ایک آدمی کو میر پور خاص بھجوا دیا ہے کہ فون کرکے دریافت کرے۔ کہ کیا میرا وقت پر پہنچنا ممکن ہے یا نہیں؟ اگر ایسا ہو سکا تو میری یہ خواہش کہ میں ان کا جنازہ پڑھا کر انہیں دفن کرسکوں پوری ہو جائے گی۔ ورنہ اللہ تعالیٰ کی مرضی کے سامنے سر تسلیم خم ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ (آپ) کے خاوند چوہدری نصر اللہ خاں صاحب (۔) ایک نہایت مخلص اور قابلِ قدر احمدی تھے اور انہوں نے سب سے پہلے میری آواز پر لبیک کہی اور اپنی زندگی وقف کی اور قادیان آ کر میرا ہاتھ بٹانے لگے۔ اس لئے ان کے تعلق کی بناء پر ان کی اہلیہ کا مجھ پر اور میری وساطت سے جماعت پر ایک حق تھا۔ پھر اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ عزیزم چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب جنہوں نے اپنی عمر کے ابتدائی حصہ سے ہی رشد و سعادت کے جوہر دکھائے ہیں اور شروع ایام امامت سے ہی مجھ سے اپنی محبت اور اخلاص کا اظہار کرتے چلے آئے ہیں (آپ) ان کی والدہ تھیں اور اس تعلق کی بناء پر بھی ان کا مجھ پر حق تھا لیکن باوجود اس کے کہ اکثر عورتوں کا تعلق طفیلی ہوتا ہے۔ یعنی اپنے باپ یا بیٹے یا بھائی کے سبب سے ہوتا ہے (آپ) ان مستثنیٰ عورتوں میں سے تھیں جن کا تعلق براہِ راست اور بلا کسی واسطہ کے ہوتا ہے۔ وہ اپنے (۔) خاوند سے پہلے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئیں ان سے پہلے انہوں نے بیعتِ امامت کی۔ اور ہمیشہ غیرت و حمیت کا ثبوت دیا۔ چندوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا۔ غرباء کی امداد کا خیال رکھنا ان کا خاص امتیاز تھا۔ دعاؤں کی کثرت اور اس کے نتیجہ میں سچی خوابوں کی کثرت سے خدا تعالےٰ نے ان کو عزت بخشی تھی۔ انہوں نے خوابوں سے احمدیت قبول کی اور خوابوں سے امامت ثانیہ کی بیعت کی۔

موصوفہ کی وائسرائے ہند سے گفتگو

مجھے ان کا یہ واقعہ نہیں بھول سکتا جو بہت سے مردوں کے لئے بھی نصیحت کا موجب بن سکتا ہے کہ گذشتہ ایام میں جب احراری فتنہ قادیان میں زوروں پر تھا اور ایک احراری ایجنٹ نے عزیزم میاں شریف صاحب پر راستہ میں لاٹھی سے حملہ کیا تھا۔ جب انہیں ان حالات کا علم ہوا تو انہیں سخت تکلیف ہوئی۔ بار بار چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب سے کہتی تھیں۔ ظفر اللہ خاں میرے دل کو کچھ ہوتا ہے۔ اماں جان (۔) کا دل تو بہت کمزور ہے۔ ان کا کیا حال ہوگا۔ کچھ دنوں بعد چوہدری صاحب گھر میں داخل ہوئے تو انہیں معلوم ہوا جیسے موصوفہ اپنے آپ سے کچھ باتیں کر رہی ہیں انہوں نے پوچھا کہ بے بے جی کیا بات ہے تو انہوں نے جواب دیا کہ میں وائسرائے سے باتیں کر رہی تھی۔ چوہدری صاحب نے کہا کہ آپ سچ مچ ہی کیوں باتیں نہیں کر لیتیں۔ انہوں نے کہا کیا اس کا انتظام ہو سکتا ہے؟ چوہدری صاحب نے کہا کہ ہاں ہو سکتا ہے۔ اس پر انہوں نے کہا بہت اچھا پھر انتظام کردو۔ قرآنی تعلیم کے مطابق ان کی عمر میں وہ پردہ تو تھا ہی نہیں جو جوان عورتوں کے لئے ہوتا ہے۔ وہ وائسرائے سے ملیں اور چوہدری صاحب ترجمان بنے۔ لیڈی ولنگڈن بھی پاس تھیں چوہدری صاحب نے صاف کہہ دیا کہ میں کچھ نہیں کہوں گا جو کہنا ہو خود کہنا چنانچہ موصوفہ نے لارڈ ولنگڈن سے نہایت جوش سے کہا کہ میں گاؤں کی رہنے والی عورت ہوں۔ میں نہ انگریزوں کو جانوں اور نہ ہی ان کی حکومت کے اسرار کو۔ ہم نے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ سے سنا تھا کہ انگریزی قوم اچھی قوم ہے اور ہمیشہ تمہاری قوم کے متعلق دل سے دعائیں نکلتی تھیں۔ جب کبھی تمہاری قوم کے لئے مصیبت کا وقت آتا تھا رو رو کر دعائیں کیا کرتی تھی کہ اے اللہ تو ان کا حافظ و ناصر ہو۔ تو ان کو تکلیف سے بچائیو۔ لیکن اب جو کچھ جماعت سے خصوصاً قادیان میں سلوک ہو رہا ہے اس کا نتیجہ یہ ہے کہ دعا تو میں اب بھی کرتی ہوں کیونکہ حضرت بانی سلسلہ کا حکم ہے لیکن اب دعا دل سے نہیں نکلتی۔ کیونکہ اب میرا دل خوش نہیں ہے۔ آخر ہم لوگوں نے کیا کیا ہے کہ اس رنگ میں ہمیں تکلیف دی جاتی ہے۔

چوہدری صاحب نے لارڈ ولنگڈن سے کہا کہ میں صرف ترجمان ہوں۔ میں وہی بات کہہ دوں گا جو میری والدہ کہتی ہیں۔ آگے آپ انہیں خود جواب دے دیں اور ان کی بات لارڈ ولنگڈن کو پہنچا دی۔ اس سیدھے سادے اور باغیرت کلام کا اثر لیڈی ولنگڈن پر تو اس قدر ہوا کہ اٹھ کر (آپ) کے پاس آ بیٹھیں اور تسلی دینی شروع کی۔ اور اپنے خاوند سے کہا کہ یہ معاملہ ایسا ہے جس کی طرف تم کو خاص توجہ دینی چاہیئے۔

کتنے مرد ہیں جو اس دلیری سے سلسلہ کے لئے اپنی غیرت کا اظہار کر سکتے ہیں اور کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ (۔) کی روح کو قبولیت کے ہاتھوں لے لے اور اپنے فضلوں کا وارث کرے۔

سر ظفر اللہ خانصاحب سے محبت۔

عزیزم چوہدری سر ظفر اللہ خاں صاحب سے وہ اپنے سب بیٹوں سے زیادہ محبت کرتی تھیں۔ اور اکثر کہا کرتی تھیں کہ اللہ تعالےٰ نے ان کو سب سے زیادہ عزت بھی دی ہے اور سب سے زیادہ میرا ادب بھی کرتے ہیں۔

موصوفہ کا ایک خواب

ابھی شوریٰ کے موقعہ پر چوہدری صاحب کے ساتھ آئی ہوئی تھیں۔ دو تین دفعہ مجھے ملنے آئیں۔ خوش بہت نظر آتی تھیں مگر کہتی تھیں مجھے اپنا اندر خالی خالی نظر آتا ہے۔ ان کا ایک خواب تھا کہ اپریل میں وہ فوت ہوں گی۔ مگر خوابوں کی بعض دفعہ مخفی تعبیر ہوتی ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ اپریل میں اس بیماری نے لگنا تھا جس سے وہ فوت ہوئیں۔ اپریل کے اس قدر قریب عرصہ میں ان کا فوت ہونا اس خواب کے سچے ہونے کا ایک یقینی ثبوت ہے

موصوفہ کی وفات کے متعلق ایک خواب

ایک دو سال ہوئے میں نے خواب میں دیکھا۔ میں اپنے دفتر میں بیٹھا ہوں۔ اور میرے سامنے چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب لیٹے ہوئے ہیں اور ۱۱۔۱۲ سال کی عمر کے معلوم ہوتے ہیں۔ کہنی پر ٹیک لگا کر ہاتھ کھڑا کیا ہوا ہے اور اس پر سر رکھا ہوا ہے۔ ان کے دائیں بائیں عزیزم چوہدری عبد اللہ خانصاحب اور چوہدری اسد اللہ خاں صاحب بیٹھے ہیں۔ ان کی عمریں آٹھ آٹھ نو نو سال کے بچوں کی سی معلوم ہوتی تھیں۔ تینوں کے منہ میری طرف ہیں اور تینوں مجھ سے باتیں کر رہے ہیں اور بہت محبت سے میری باتیں سن رہے ہیں اور اس وقت یوں معلوم ہوتا ہے کہ یہ تینوں میرے بیٹے ہیں۔ اور جس طرح گھر میں فراغت کے وقت ماں باپ اپنے بچوں سے باتیں کرتے ہیں۔ اسی طرح میں ان سے باتیں کرتا ہوں۔ شاید اس کی تعبیر بھی (۔) کی وفات ہی تھی۔ کہ الٰہی قانون کے مطابق ایک قسم کی ابوّت یا ماتا اس کی جگہ لے لیتی ہے۔

آپ کے رشتہ دار

(آپ) کے والد بھی احمدی تھے اور ان کے بھائی چوہدری عبد اللہ خاں صاحب داتا زید کا والے ایک نہایت پُرجوش احمدی ہیں۔ اور اپنے علاقہ کے امیر جماعت ہیں۔ حضرت امام جماعت اوّل کے وقت سے مجھ سے اخلاص رکھتے چلے آئے ہیں اور ہمیشہ اظہار اخلاص میں پیش پیش رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ (۔) کو اپنے قرب میں جگہ دے اور ان کے خاندان کو ان کی برکات سے محروم نہ کرے۔ اور وہ ان کی وفات کے بعد بھی ان کے حق میں پوری ہوتی رہیں"۔

(الفضل مورخہ ۲۲ مئی ۱۹۳۸ء نمبر ۱۱۸ جلد ۲۶)

حضرت فضل عمر نے جو عبارت والدہ صاحبہ (۔) کے کتبہ پر لکھے جانے کے لئے تجویز فرمائی ہے وہ یہ ہے :۔

"چوہدری نصر اللہ خاں صاحب (۔) کی زوجہ عزیزم چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب (۔) کی والدہ۔ صاحبہ کشف و رؤیا تھیں۔ رؤیا ہی کے ذریعہ سے حضرت بانی سلسلہ کی شناخت نصیب ہوئی اور اپنے (۔) شوہر سے پہلے بیعت کی۔ پھر رؤیا ہی کے ذریعہ سے امامت ثانیہ کی شناخت کی اور (۔) خاوند سے پہلے بیعت امامت کی۔ دین کی غیرت بدرجہ کمال تھی اور کلام حق کے پہنچانے میں نڈر تھیں۔ غرباء کی خبر گیری کی صفت سے متصف اور غریبانہ زندگی بسر کرنے کی عادی۔ نیک بیوی اور وددود والدہ تھیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اور ان کے شوہر کو جو نہایت مؤدب و مخلص خادم سلسلہ تھے اپنے انعامات سے حصہ دے اور اپنے قرب میں جگہ دے اور ان کی اولاد کو اپنی حفاظت میں رکھے۔"

اسیرانِ راہِ مولیٰ کو دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی جلد رہائی کے سامان پیدا فرمائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Translation of Quran treated as blasphemy of Prophet

By Mahmood Zaman

LAHORE, April 25: Is there any law in the country that holds the translation of Holy Quran as blasphemy of Prophet Hazrat Mohammad (Peace Be Upon Him). The answer is 'No'. But it has happened in the case of two Ahmadi teachers who were not only charged with outraging the religious feelings of the Muslims but also had to undergo legal ordeals before they were granted bail after remaining behind bars for about seven months.

Khan Mohammad Laskani and Rafiq Ahmad Naeem of Dera Ghazi Khan rendered a Seraiki translation of the Holy Book that was published in London. Maulvi Allah Wasaya, Amir of the Majlis Khatam-i-Nabuwwat in D.G. Khan, made an application to the District Magistrate on whose orders a case under Section 295-A, PPC (deliberate intent of outraging religious feelings) was registered by the City D.G. Khan police on Oct 5, 1991.

The plea taken by the complainant was "the Qadiani sect followers have been declared infidels but they don't spare any occasion of hurting the religious feelings of the Muslims. Now they have attempted a dirty conspiracy by rendering a Seraiki translation of Quran Majeed". The case was registered against Khan Mohammad Laskani.

Laskani moved a pre-arrest bail application before the Additional Sessions Judge which was kept pending. On Jan 12, 1992, Rafiq Ahmad Naeem was arrested being the co-translator. He filed a bail application before a local magistrate which was still pending when charges under two more sections were added in the FIR without any further evidence and change of circumstances.

The charges added were under 295-B and 295-C, PPC, for defiling and desecrating Holy Quran and the Holy Prophet (Peace Be Upon Him). While the sentence under Section 295-A is a maximum imprisonment of two years, those in other two charges is life-term and death, respectively.

The Magistrate subsequently dismissed the bail application on the ground that after the addition of two more charges, the hearing of the bail matter was no longer in his jurisdiction. At this stage an application of bail was filed by Rafiq Ahmad Naeem with the Additional Sessions Judge who was already hearing the plea of pre-arrest bail of Khan Mohammad Laskani.

The Additional Sessions Judge dismissed both the applications on January 30 and Khan Mohammad was also arrested.

The ADSJ judgement said that the translation of verse *Ma Kana Muhammad Aba Ahad-i-Minkum Rijalekum* rendered by the two was "Mohammad; none among you men/male has father." Similarly, the inference drawn by the judgement for the Seraiki translation of *Al-Mudassar* had been rendered as "O thou the uniform clad" which referred to Mirza Ghulam Ahmad and thus substituted the Prophet (Peace Be Upon Him).

Both the translators then filed appeals at the Multan Bench of the Lahore High Court and were argued before the court on February 25 and 26. The main contention of the translators were that a private person was not eligible to get a case registered under Section 295-A PPC as it could only be done under an order by the State.

As for two other sections, the counsel pleaded that they were not attracted as they did not cover translation of Holy Quran. He also referred to the translation of the same verses by Shah Rafi-ud-Din Dehlvi and contended that the meanings were not different from the Seraiki translation.

The High Court passed an order on Feb 26, 1992 that "during the arguments of this case, the additional Advocate-General pointed out that challan shall be submitted positively by tomorrow. I would refrain from expressing any opinion on the merit of the case at this stage, so that the same may not influence the learned trial court while deciding the case.

"It is proper that instead of granting bail to the petitioner at this stage, the learned trial court is directed to conclude the trial and decide the case expeditiously. The learned trial court is directed to conclude the case before April 27, 1992, positively and if he, for any reason, is unable to do so, shall release the petitioner on bail".

The two Ahmadis then filed leave to appeal in the Supreme Court wherein a question was raised as to whether bail after arrest could be withheld as a result the accused retained in detention only on the ground that the prosecution had undertaken to submit the challan within a stipulated period.

They contended that the High Court had, by directing the trial court that the trial be concluded by a specific date and if not released on bail, was virtually the acceptance of bail but the relief was to be given two months later.

The leave to appeal application also mentioned that the Additional Advocate-General appeared in the court for the first time at the fag end of the arguments on Feb 26 when the Court was verbally observing that it was a fit case for further inquiry which meant that the offence was bailable. The penalty of withholding of bail was uncalled for particularly when there was a direction that the petitioners would be released on bail if trial was not concluded by then.

The Supreme Court observed, "we find considerable merit in the contention of the learned counsel. The High Court should have disposed of bail application on merit one way or the other. Since there is no order on merit on the bail application from the High Court, we set aside order dated Feb 26, 1992, and remand the bail application for hearing and disposal on merit by the High Court within the shortest possible time".

Subsequently, the case was heard by the Lahore High Court at Lahore (since the learned judge had been in Lahore) on April 21 and, deciding the case on merit, allowed bail to both the petitioners. The judgement observed the case was subject to further inquiry as had been proved through evidence that the Seraiki translation of the Holy Quran was such as to attract the charges.

DAWN SUNDAY, APRIL 26, 1992

ایک عدالتی فیصلہ

ڈان میں شائع شدہ ایک مضمون TRANSLATION OF HOLY QURAN TREATED AS BLASPHEMY OF PROPHET میں محمود زمان پوچھتے ہیں۔ کیا ملک میں کوئی ایسا قانون ہے جو قرآن مجید کے ترجمہ کرنے کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہتک یا گستاخی گردانتا ہو۔ اور وہ خود ہی جواب دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اس کا جواب یہ ہے کہ ایسا کوئی قانون نہیں ہے۔ لیکن دو احمدی اساتذہ کے سلسلے میں ایسا ہو چکا ہے ان کو نہ صرف اس بات کا ملزم گردانا گیا کہ انہوں نے مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو مجروح کیا بلکہ انہیں خاصی مشکلات میں سے گذرنا پڑا۔ قبل اس کے کہ سات ماہ سلاخوں کے پیچھے رہنے کے بعد انہیں ضمانت پر رہا کیا گیا۔

خان محمد لسکانی اور رفیق احمد نعیم جو ڈیرہ غازی خاں کے رہنے والے ہیں نے اس مقدس کتاب کا سرائیکی زبان میں ترجمہ کیا جس کی طباعت اور (اشاعت) لندن میں ہوئی۔ مولوی اللہ وسایا مجلس ختم نبوت ڈیرہ غازی خاں کے امیر نے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو درخواست دی اور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے حکم پر ۲۹۵۔اے (پی۔پی۔سی) ایک کیس درج کر لیا گیا۔ (اس دفعہ کا تعلق جان بوجھ کر مذہبی جذبات کو مجروح کرنے کے ساتھ ہے) یہ کیس سٹی ڈی جی خان پولیس نے ۵۔ اکتوبر ۱۹۹۱ء کو درج کیا۔ شکایت کنندہ کا موقف یہ تھا کہ قادیانی فرقہ کے پیروکاروں کو کافر قرار دیا جا چکا ہے۔ لیکن وہ کوئی موقعہ مسلمانوں کے جذبات مجروح کرنے کا ہاتھ سے نہیں جانے دیتے۔ اب انہوں نے سرائیکی زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ کر کے مکروہ سازش کی کوشش کی ہے۔ خان محمد لسکانی کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا۔

لسکانی نے قبل از گرفتاری ضمانت کی درخواست ایڈیشنل سیشن جج کو دی جو ابھی زیر سماعت تھا۔ ۱۲۔ جنوری ۱۹۹۲ء کو رفیق احمد نعیم کو حراست میں لے لیا گیا۔ کہ وہ اس ترجمہ کرنے میں خان محمد کے شریک کار تھے۔ رفیق احمد نعیم نے ضمانت کے لئے مجسٹریٹ کو درخواست دی جو ابھی فیصلہ نہیں ہو پائی تھی جبکہ ایف آئی آر میں مزید دو دفعات کے تحت الزامات میں اضافہ کیا گیا اور وہ بھی بغیر کسی مزید شہادت کے اور کسی واقعاتی تبدیلی کے۔ جو الزامات اب درج کروائے گئے تھے وہ ۲۹۵ بی اور ۲۹۵ سی تعزیرات پاکستان کے مطابق تھے۔ ان کا تعلق اس بات سے ہے کہ قرآن مجید اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہتک کی گئی ہے۔ ۲۹۵۔اے کے ماتحت زیادہ سے زیادہ دو سال کی سزا مل سکتی ہے۔ دوسرے دو الزام جو ہیں ان میں عمر قید اور موت کی سزا بالترتیب بھی ملتی ہے۔ آخر کار مجسٹریٹ نے ضمانت کی درخواست خارج کر دی اور اس کی وجہ یہ بتائی کہ دو مزید الزام عائد کئے جانے کے باعث اب اس ضمانت کا لینا ان کے دائرہ اختیار سے باہر ہے

اس موقعہ پر رفیق احمد نعیم نے ایڈیشنل سیشن جج کو ضمانت کی درخواست دی یہ ایڈیشنل سیشن جج خان محمد لسکانی کی پہلے ہی قبل از گرفتاری ضمانت کا کیس سن رہے تھے۔ ایڈیشنل سیشن جج نے دونوں درخواستیں ۳۰۔ جنوری کو ڈسمس کر دیں اور اسطرح خان محمد بھی حراست میں لے لئے گئے۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ سیشن جج کے فیصلے میں کہا گیا کہ ترجمے میں .... کا یہ ترجمہ کیا گیا ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ میں سے کسی مرد کے باپ نہیں ہیں۔

NONE AMONG YOU MEN/MALE HAS FATHER

اسی طرح جج نے سرائیکی ترجمے کی ایک اور آیت کے متعلق کہا کہ ترجمہ یہ کیا گیا ہے کہ۔ O THOU THE UNIFORM-CLAD WHICH REFERRED TO MIRZA GHULAM AHMED جو کہ دراصل مرزا غلام احمد کے متعلق ہے اور اس طرح رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی جگہ مرزا غلام احمد کا ذکر کیا گیا۔ اس کے ساتھ ترجمہ کرنے والے دونوں اشخاص نے ملتان ہائی کورٹ لاہور کے ملتان بنچ کے سامنے اپیل دائر کی اور عدالت میں ۲۵، اور ۲۶، فروری کو اس پر بحث ہوئی۔ زیر بحث نکتہ یہ تھا کہ ترجمہ کرنے والوں نے کہا کہ کوئی شخص انفرادی طور پر ۲۹۵،سی (تعزیرات پاکستان) کا کیس رجسٹر نہیں کروا سکتا۔ کیونکہ ایسا صرف حکومت کے حکم پر ہو سکتا ہے جہاں تک دوسری دو شقوں کا تعلق

باقی صـ۶ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

○ اسمبلی کی سٹینڈنگ کمیٹی نے صدر، وزیر اعظم اور وفاقی وزراء کی تنخواہوں میں ۲۵ فیصد اضافے کی منظوری دے دی ہے۔ اب یہ رپورٹ حتمی منظوری کے لئے قومی اسمبلی میں پیش ہوگی۔

○ ریلوے کے وفاقی وزیر غلام احمد بلور نے کراچی میں ایک تقریب میں خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہمارا قانون ڈاکو پیدا کرتا ہے۔ ملک مسائل میں گھرا ہوا ہے۔ اس کے ذمہ دار سیاستدان ہیں۔ لہٰذا وہ واجب القتل ہیں۔

○ پاکستان میں جاپان کے سفیر نے کہا ہے کہ حکومت اور اپوزیشن کی متضاد پالیسیاں غیر ملکی سرمایہ کاری میں رکاوٹ ہیں۔ حکومت ڈی نیشنلائزیشن کا کہتی ہے۔ جب کہ اپوزیشن کہتی ہے کہ ہم حکومت میں آکر سب کچھ نیشنلائز کرلیں گے۔ اس کے علاوہ امن وامان کا مسئلہ بھی یہاں موجود ہے۔

○ چین نے تجویز پیش کی ہے کہ دنیا بھر میں ایٹمی ہتھیاروں کو مکمل طور پر تباہ کردیا جائے۔ اقوام متحدہ کی تخفیف اسلحہ کمیٹی کے نام ایک خط میں حکومت چین نے تمام عالمی طاقتوں کا ایک اجلاس بلا کر اس مسئلہ پر تبادلہ خیال کی تجویز پیش کی ہے۔

○ اٹلی کے صدر فرانسسکو کوسیگا اپنے عہدے کی مدت ختم ہونے سے ۶۶ روز قبل مستعفی ہوگئے ہیں جس سے ملک میں سنگین سیاسی بحران پیدا ہوگیا ہے۔

○ امریکی وزیر خارجہ جیمز بیکر نے افغان عبوری کونسل کا خیر مقدم کیا ہے اور توقع ظاہر کی ہے کہ افغانستان میں اب امن قائم ہو جائے گا۔

○ پاکستان ٹیلی کمیونی کیشن نے فیصلہ کیا ہے کہ نوٹس کے باوجود ۵۹ دن تک بل کی ادائیگی نہ کرنے والے صارف کا ٹیلیفون مستقل طور پر کاٹ دیا جائے گا اور پھر اس نام اور پتہ پر دوبارہ فون نہیں لگایا جائے گا۔

○ پاکستان کی کرکٹ ٹیم جاوید میانداد کی قیادت میں انگلستان کے چار ماہ کے دورہ پر روانہ ہوگئی ہے۔ ٹیم کے منیجر انتخاب عالم نے کہا ہے کہ عمران کا کندھا اگر ٹھیک ہوگیا تو اسے ٹیم میں شامل کرلیا جائے گا۔ وقار یونس ابھی مکمل فٹ نہیں۔ شعیب تیسرے نمبر پر کھیلے گا۔ ٹیم کی قوت میانداد اور ملک ہیں۔

○ نئی دہلی کے بارونق علاقہ میں ایک چار منزلہ عمارت زوردار دھماکہ کے باعث زمین بوس ہوگئی۔ اس حادثہ میں تین افراد ہلاک اور ۱۰۰ زخمی ہوگئے۔

○ گورنر پنجاب کے والد میاں فضل محمد کو قبرستان میانی صاحب میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ نماز جنازہ میں صدر مملکت سندھ اور بلوچستان کے گورنروں اور وزیر اعظم آزاد کشمیر سمیت ہزاروں افراد نے شرکت کی۔

○ لاہور ہائی کورٹ نے محترمہ بے نظیر بھٹو کے ذاتی محافظ منور سہروردی کی عبوری ضمانت ۹ مئی تک منظور کر لی ہے۔ منور حسین سہروردی نے اپنی درخواست میں کہا تھا کہ میرے خلاف اسی تاریخ میں جھوٹے مقدمے درج کئے گئے جب میں کراچی میں موجود ہی نہیں تھا۔

○ امریکی دفتر خارجہ نے اعلان کیا ہے کہ امریکہ نے نئی افغان حکومت کو تسلیم کرنے کا ابھی کوئی فیصلہ نہیں کیا۔ افغانستان کے بعض علاقوں میں چھوٹے پیمانے پر ابھی جنگ جاری ہے کابل میں صورتحال ابھی تک تبدیلی کے عمل سے گزر رہی ہے۔

○ انڈونیشیا نے ایک بار پھر مسئلہ کشمیر پر پاکستان اور بھارت کے درمیان ثالث کا کردار ادا کرنے کی پیشکش کی ہے۔

○ برمنگھم میں پاکستان کے قونصل خانہ سے پر اسرار طور پر پاکستان کے سینکڑوں پاسپورٹ اور ہزاروں پونڈ مالیت کے پوسٹل آرڈر غائب ہو گئے ہیں۔ پاکستانی حکام نے برطانوی پولیس کو رپورٹ درج کرادی ہے۔

○ سری لنکا میں باغیوں نے مسلمانوں کے ایک گاؤں پر حملہ کرکے عورتوں اور بچوں سمیت ۵۱ افراد کو شہید اور ۱۰۰ کو زخمی کر دیا۔

○ وفاقی وزیر تجارت نے بتایا ہے کہ حکومت نے قومی بجٹ کے سلسلہ میں اپوزیشن کو اعتماد میں لینے کا فیصلہ کیا ہے۔ اپوزیشن سے رابطے کئے جا رہے ہیں۔ اور جلد ہی حکومت کے عہدیداروں اور اپوزیشن کے سرکردہ رہنماؤں کے درمیان اسلام آباد میں مذاکرات ہوں گے۔ وفاقی وزیر نے مزید بتایا کہ حکومت پاکستان کی طرف سے افغانستان کی نئی حکومت کو معیشت کی بحالی میں مدد کی پیشکش کی گئی ہے۔ وہ تجارتی مقاصد کے لئے پاکستان کی بندرگاہیں استعمال کر سکتے ہیں۔

○ اخباری اطلاعات کے مطابق افغان رہنماؤں نے پروفیسر برہان الدین ربانی کے گھر پشاور میں ایک خفیہ اجلاس کرکے مبینہ طور پر فیصلہ کیا ہے کہ گلبدین حکمت یار کو وزیر اعظم نہیں بننے دیا جائے گا۔ ادھر امریکہ نے بھی حکمت یار کو الگ تھلگ رکھنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ عبوری حکومت نے کابل انتظامیہ کو معاف کر دیا ہے۔ لیکن حکمت یار کے خلاف کارروائی جاری ہے۔

بقیہ: صفحہ ۳ سے آگے

کہ رات، کھانے کے اوقات ہوں یا گھر کی محفل ہر لمحہ ہر آن بس خلوص اور اپنائیت ہی دیکھی۔ آپس میں کئی دفعہ میں نے اور میری بیگم نے اس پیار اور احسان کا ذکر کیا اور ہمارے ذہنوں نے ہماری گفتگو سے یہی نتیجہ نکالا کہ یہ طریقے، یہ اسلوب، یہ شفقتوں اور محبتوں کے انداز کہیں کہیں ہی نظر آتے ہیں اور خدائے "اعلیٰ" کے بلند بندوں کے ہی نصیب ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں غریق رحمت کرے۔ ان احسانوں کے بدلہ میں میرے پاس تو صرف دعا ہے اور یہ دعا ہوتی رہے گی۔

قدیمی ۔ اولین ۔ مشہور آفاق
حب اٹھرا
سو گولی تیس روپے ۔ مکمل کورس ۱۲۰/- روپے
نیران
نرینہ اولاد کی مشہور دوا ۱۲۰/- روپے
زدجام عشق
تیس گولی ــــــ ۹۰/- روپے
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ گوجرانوالہ پاکستان

نئی صدی کی محراب سے گزرنے کا حق ادا کرنے کے لئے
اپنے بچوں کی صحیح رنگ میں تعلیم و تربیت کیجئے
الرّحیم
جیولرز
خورشید کلاتھ مارکیٹ
حیدری نارتھ ناظم آباد کراچی
فون: 629443 626280

روزنامہ الفضل ربوہ
پبلشر: آغا سیف اللہ، پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس۔ ربوہ
مقام اشاعت: دار النصر غربی۔ ربوہ
قیمت ایک روپیہ پچاس پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ : صفحہ ۵ سے آگے

ہے ، وکیل نے کہا ، کہ ان کا یہاں اطلاق نہیں ہوتا کیونکہ ان میں قرآن مجید کے (ترجمہ کا ذکر نہیں ہے انہوں نے قرآن مجید کے ترجمہ شاہ رفیع الدین دہلوی کے ترجمہ کا بھی حوالہ دیا اور کہا کہ دونوں ترجمے یعنی سرائیکی میں کیا گیا ترجمہ اور شاہ رفیع الدین کا ترجمہ ایک ہی جیسے ہیں ۔ ہائی کورٹ نے ۲۶ ، فروری ۱۹۹۲ء کو حکم دیا کہ بحث کے دوران ایڈیشنل اٹارنی جنرل نے اس بات کی طرف توجہ دلائی ہے کہ مثبت طور پر ان کے چالان اگلے روز پیش کر دئے جائیں گے ۔ اس لئے مجھے اپنی رائے کے اظہار سے گریز کرنا چاہیئے تاکہ کیس پر یہ رائے اثرانداز نہ ہو اور فاضل ٹرائل کورٹ کا فیصلہ متاثر نہ ہو مناسب معلوم ہوتا ہے کہ بجائے ضمانت منظور کرنے کے فاضل ٹرائل کورٹ کو یہ کہا جائے کہ وہ اس کا فیصلہ جلد از جلد کرے اس فاضل ٹرائل کورٹ کو حکم دیا جاتا ہے کہ وہ ۲۷ ، اپریل ۱۹۹۲ء سے قبل اس کا فیصلہ صادر کرے اور اگر کسی وجہ سے وہ ایسا نہ کر سکے تو درخواست دہندہ کو ضمانت پر رہا کیا جائے ۔ اس کے بعد دونوں احمدی حضرات نے اس بات کی اجازت چاہی کہ وہ سپریم کورٹ میں اپیل دائر کریں ۔ یہاں یہ سوال اٹھایا گیا کہ گرفتاری کے بعد ضمانت روکی جا سکتی ہے یا نہیں ۔ بوجہ اس کے کہ ملزم محبوس اس لئے حراست میں تھا کہ پراسیکوشن نے چالان پیش کرنا تھا ۔ انہوں نے یہ نکتہ اٹھایا کہ ہائی کورٹ نے یہ ٹرائل کورٹ سے کہا تھا کہ وہ ایک خاص عرصہ میں اس مقدمہ پر فیصلہ صادر کرے اور اگر ایسا نہ کر سکے تو انہیں ضمانت پر رہا کرے کا دراصل مطلب یہ ہے کہ ضمانت منظور کر لی گئی ہے لیکن یہ دو ماہ کے بعد مؤثر ہو گی ۔ جہاں تک اپیل کرنے کی درخواست کا تعلق ہے ۔ اس میں یہ بھی ذکر کیا گیا کہ ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل عدالت میں پہلی دفعہ آخری تاریخ یعنی ۲۶ ، فروری کو حاضر ہوئے جبکہ عدالت یہ فیصلہ دینا چاہتی تھی کہ چونکہ اسی معاملے میں مزید تحقیق کی ضرورت ہے اس لئے یہ جرم قابل ضمانت ہے ۔ ضمانت کو روکے رکھنے کی سزا غیر ضروری ہے کیونکہ یہ فیصلہ کیا جا چکا تھا کہ اگر فیصلہ نہیں ہو پاتا تو دونوں کو ضمانت پر رہا کیا جائے ۔ سپریم کورٹ نے اس بات کا اظہار کیا کہ ہمارے خیال میں اس اپیل میں ملزمول کے وکیل نے جو نکتہ اٹھایا ہے ۔ وہ قابل غور ہے ۔ ہائی کورٹ کو ضمانت کی درخواست پر فیصلہ دینا چاہیئے تھا چاہے ہاں میں ہوتا یا نہ میں ۔ چونکہ کیس کے میرٹ پر ہائی کورٹ نے کچھ نہیں کہا ۔ اس لئے ہم بھی ۲۶ ، فروری ۱۹۹۲ء کے حکم کو منسوخ کرتے ہیں ۔ AND REMAND THE BAIL - APPLICATION اور ضمانت کی درخواست کو ہائی کورٹ میں پیش کرتے ہیں تاکہ وہ جلد از جلد اس کا فیصلہ سنائے بعد ازاں لاہور ہائیکورٹ لاہور (چونکہ جج صاحب اس وقت لاہور میں تھے) ۲۱ ، اپریل کو یہ کیس سنا اور اس کے میرٹ پر فیصلہ دیتے ہوئے دونوں افراد کی ضمانت منظور کر لی ۔ فیصلہ میں یہ کہا گیا کہ اس سلسلے میں مزید تحقیقات کی ضرورت ہے ۔ جسے شہادتوں کے ذریعے پورا کیا جائے گا اور اس کے متعلق یہ غور کیا جائے گا کہ قرآن مجید کا سرائیکی ترجمہ ان الزامات کا متحمل ہو سکتا ہے یا نہیں ۔

(محمود زمان)

فضل عمر ہسپتال میں شعبہ دندان شام ساڑھے سات بجے تک کھلا رہا کرے گا

"مریضوں کی زیادہ وقت اور بہتر خدمت کی غرض سے فضل عمر ہسپتال کے شعبہ دندان میں مورخہ ۲۹ ۔ اپریل ۱۹۹۲ء سے ایوننگ شفٹ شروع کی گئی ہے جو روزمرہ کے اوقات کار کے تسلسل میں ہر روز شام ساڑھے سات بجے تک جاری رہے گی ۔ اس طرح دانتوں کے مریض صبح ساڑھے سات بجے سے شام ساڑھے سات بجے تک کسی بھی وقت ہسپتال تشریف لا کر مستفید ہو سکتے ہیں ۔

صبح اور شام ہر دو اوقات میں ہسپتال کے ماہر ڈینٹل سرجن صاحبان ضروری مشورہ اور علاج کی سہولت مہیا فرمائیں گے ۔

(ایڈمنسٹریٹر)

اعلان دارالقضاء

(امۃ النصیر صاحبہ وغیرہ بابت ترکہ مولوی محمد تقی صاحب)

○ محترمہ امۃ النصیر صاحبہ ساکنہ ۳۱/۱ دارالرحمت ربوہ نے درخواست دی ہے کہ ان کے والد مکرم مولوی محمد تقی صاحب محلہ دارالرحمت ربوہ وفات پا گئے ہیں مکان نمبر ۱۴/۱ واقع دارالرحمت ربوہ میں وہ ۱/۲ حصہ کے مقاطعہ گیر ہیں ان کا یہ حصہ درج ذیل ورثاء کے نام منتقل کر دیا جائے ۔

۱ :- مکرمہ سکینہ بیگم صاحبہ — بیوہ
۲ :- امۃ الحمید صاحبہ — بیٹی
۳ :- امۃ الرشید صاحبہ — "
۴ :- شاہینہ صاحبہ — "
۵ :- امۃ النصیر صاحبہ — "
۶ :- خیر النساء صاحبہ — "
۷ :- مکرم محمد نقی علی صاحب — بیٹا

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تبلیغ ۳۰ یوم کے اندر دارالقضاء میں اطلاع دیں ۔

(ناظم دارالقضاء)

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں ۔

جدید فیشن کے ساتھ
روایتی زیورات
شریف جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان ۶۴۹ ـــــ رہائش ۷۱۷

جرمن ہومیو علاج
جرمنی کی سیل بند خالص و بے ضرر ہومیو پیتھک اجزاء پر مشتمل درج ذیل مرکبات لاثانی تاثیر کی حامل ہیں ۔ اپنی ضرورت کے مطابق استعمال کریں ۔
جدید ترین علاج

GH-1 جرمن ہومیو مرہم 1 (ہر گھر کی ضرورت)
یہ مرہم اس طرح تیار کیا گیا ہے کہ اس میں شامل کی جانے والی انتہائی مؤثر دوائیں تیزی کے ساتھ جذب ہو کر فوری اور دیرپا فائدہ کرتی ہیں ۔ درج ذیل تکالیف کے لئے اکسیر ہے :
- نئی و پرانی چوٹ ۔ لگانے پر فوری آرام ۔
- کٹ جانے کی صورت میں خون روکنے کے لئے ۔
- ریڑھ کی ہڈی کا درد و منکوں کی خرابی کے لئے ۔
- کمر ، گردن ، پٹھوں کے درد کے لئے ۔
- جوڑوں کا درد ۔ عرق النساء ۔ فالج لقوہ کے لئے ۔
- جلد کے پھٹنے ، سوزش ، سوجن کے لئے ۔
- بواسیر میں جلن ، درد ، خون کے لئے ۔
- جل جانے کی صورت میں اور خارش پر لگانے کے لئے ۔
- چہرے کے داغ ، پھنسیاں ، کیل پر لگانے کے لئے ۔
پیکنگ — قیمت
20 گرام — 20/=
40 گرام — 35/=
GH-2 جوڑوں کے درد کے لئے مرہم لگائیے ۔ 20 گرام 25/= 40 گرام 45/=

GH-20 (قطرے) جرمن ہومیو ہاضمین
معدہ کی پرانی تکالیف اور ہاضمے کی مستقل خرابی کا علاج ۔
معدہ و غذا کی نالی کی اعلیٰ دوائی ہے ۔
اسہال یا قبض پیدا نہیں کرتی بلکہ معدہ و آنتوں کے افعال کو مؤثر طور پر منضبط کرتی ہے ۔
درج ذیل حالات میں مؤثر ہے ۔
بدہضمی ، اپھارہ ، معدہ و پیٹ کے درد کے لئے ۔
ریاح ، ڈکاریں ، گیس ، بھوک کی کمی کے لئے ۔
متلی ، ہچکیاں ، حاملہ عورتوں اور پیٹ کے امراض کے لئے ۔
دن بھر بیٹھ کر کام کرنے والوں کے لئے ۔
پیکنگ :- قطرے
30 ML — 50/=
60 ML — 90/=

GH-29 (پاؤڈر) جرمن ہومیو کیلپلان 1
بچوں کی ہڈیوں کی نشوونما ، قد بڑھانے ، سٹیمنا بڑھانے اور بوڑھوں کی ہڈیوں کو طاقتور بنانے کے لئے مفید ترین کیلشیم و معدنیات کا ٹانک ہے ۔ درج ذیل حالات میں بہترین نتائج کا حامل ہے ۔
بچوں کے دانت نکلنے کے عوارض اور مٹی کی عادت کو ختم کرنے کے لئے ۔
دوران حمل اور بچوں کو دودھ پلانے کے زمانے کے لئے ۔
بھوک کی کمی ، قلت خون ، پیلاپن ، کانوں میں شور کے لئے ۔
ریڑھ کی ہڈی کی سوزش ، درد اور ہڈی کو جوڑنے کے لئے ۔
غذا کا جزو بدن نہ ہونا ، شکم بڑھا ہوا وزن کم اور سانس پھولنے کے لئے ۔
پیکنگ :- پاؤڈر
50 گرام — 30/=
125 گرام — 70/=

GH-30 (پاؤڈر) جرمن ہومیو کیلپلان 2
اپنے مؤثر فارمولے کی وجہ سے یہ ایک مکمل ٹانک ہے ۔ جو بچوں ، عورتوں ، مردوں میں یکساں مفید ہے ۔ خون بنانے ، بھوک بڑھانے ، اعصابی ، دماغی و جسمانی کمزوری کے لئے بہت اکسیر ہے ۔
اس کے استعمال سے جسم میں طاقت و توانائی آجاتی ہے ۔ اس کے علاوہ درج ذیل حالات میں زود اثر ہے ۔
پٹھوں کی کمزوری ، اعصابی کھچاؤ ، بیماری کے بعد کی کمزوری ۔
دوران حمل اور بچوں کو دودھ پلانے کے دوران ۔
دوران خون یا دل کی کمزوری ، ذہنی کوفت اور جگر پتہ کے لئے ۔
پیکنگ — قیمت
50 گرام — 45/=
125 گرام — 100/=
عرق 60 ML — 40/=
120 ML — 75/=

نوٹ :- 1 - ترکیب استعمال و پرہیز دوائی کے ساتھ ہے ۔ 2 - پرانی بیماری و تکلیف کی صورت میں اور مکمل فائدے کے لئے دوائی کا ایک سے دو ماہ جاری رکھنا ضروری ہے ۔ 3 - بذریعہ ڈاک دوائی منگوانے کا خرچہ پیکنگ و ڈاک خرچ بذمہ خریدار ہو گا ۔ دوائی ایک ہو یا زیادہ ۔ ڈاک و پیکنگ خرچ =/30 روپے ہو گا ۔

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
یونیورسٹی روڈ ۔ رحمان کالونی
ربوہ پوسٹ کوڈ 35460 ، فون : 414
اوقات — صبح : 9 سے 12 — شام : بعد نماز عصر تا نماز عشاء
تعطیل بروز اتوار

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دانت مت نکلوائیے

دانت نکالنا کوئی علاج نہیں

درد والے دانت کو کامیاب علاج کے بعد بھر دیا جاتا ہے

دانتوں سے خون پیپ کا آنا۔ پانی گرم سرد لگنا۔ دانتوں کا ہلنا۔ پائیوریا کے تسلی بخش علاج کیلئے تشریف لائیں۔ ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں۔

لنڈن اور جرمنی سے مزید تجربہ حاصل کرنے کے بعد

خاندانی معالج — امراض دندان

پرانے تجربہ کار

ڈاکٹر بشیر احمد دندان ساز

ربوہ والے

پرانا اڈہ لاریاں۔ نزد صدر چونگی چنیوٹ

فون کلینک : ۹۴۵۰

کوڈ چنیوٹ : ۰۴۶۶

قدرتی دانتوں کی مانند

خوبصورت اور مضبوط مصنوعی دانت

دانت بغیر تار۔ بغیر تالو۔ فل سیٹ لگوانے کیلئے ہمارے جدید تجربہ سے فائدہ اٹھائیں۔ جن سے آپ تمام اشیاء بآسانی چبا سکتے ہیں۔

حبوب مفید اٹھرا

چھوٹی شیشی ۱۶ روپے، بڑی شیشی ۴۸ روپے

اکسیر اولاد نرینہ (کورس)

مکمل کورس ۱۵۰/- روپے

زد جام عشق خاص

چار صد اسی (۴۸۰) روپے

ناصر دواخانہ ربوہ فون ۶۳۴

پاک گولڈ سمتھ اقصیٰ روڈ طارق مارکیٹ ربوہ

فون : ۵۵۰/۶۴۳

عبدالمنان ناصر ولد میاں عبدالسلام صاحب

طلائی و نقرئی زیورات کی معیاری دوکان

الحمد جیولرز

اقصیٰ روڈ ربوہ

تریاق اٹھراء

اٹھراء کے کامیاب علاج کیلئے فی کورس ۵/- روپے

نور نظر مشہور عالم گولیاں

اولاد نرینہ کیلئے۔ فی کورس ۵۰۰/- روپے

زد جام عشق 1

مکمل کورس ۶۰ گولی۔ فی کورس ۶۰۰/- روپے

خورشید یونانی دواخانہ ربوہ (رجسٹرڈ)

فون دواخانہ : ۵۳۸ فون گھر : ۳۲۸

مرض اٹھراء کی شکار • نرینہ اولاد سے محروم • دکھی عورتوں کے لئے

دواخانہ محافظ صحت کوٹ نہال سنگھ مین سٹریٹ ۲ پر ملیں

المشہور: **حکیم عطاء الرحمٰن علوی ابن حکیم نظام جان** سند یافتہ رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنر

زنانہ و مردانہ پیچیدہ و پوشیدہ امراض کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں

خط و کتابت: حکیم عطاء الرحمٰن علوی ابن حکیم نظام جان • گول چوک اوکاڑہ

خود مل کر تشخیص و مشورہ کے خواہشمندوں کی خاطر

حضرت حکیم نظام جان کے فرزند

حکیم عبدالحمید اعوان کا

ماہانہ پروگرام

• ۵ تا ۷ تاریخ
مشہور دواخانہ نزد ڈلیٹر بکس اقصیٰ چوک ربوہ

• ۱۰ تا ۱۲ تاریخ
سیکٹر آئی ۲/۱۰ گلی نمبر ۱۱ اسلام آباد

• ۱۵، ۱۶ تاریخ
مشہور دواخانہ چوک قلعہ کالروالہ

• ۲۱ تا ۲۳ تاریخ
مشہور دواخانہ محمود آباد ۳ کراچی

• ۲۵ تا ۲۷ تاریخ
مشہور دواخانہ نزد پرانی کوتوالی حضوری باغ روڈ۔ ملتان

★ باقی دنوں میں
مشہور دواخانہ نزد پنڈی بائی پاس جی۔ ٹی روڈ گوجرانوالہ میں مشورہ ہو سکتا ہے۔

مینجر

حنیف ہومیوپیتھک کلینک

۴۴۔ بنک سکوائر مارکیٹ ماڈل ٹاؤن لاہور کے یکم فروری ۱۹۹۲ء سے اوقاتِ کار درج ذیل ہوں گے:۔

ہر روز صبح ۹½ بجے سے ۱۲½ بجے تک

ہر شام ۵ بجے سے ۷½ بجے تک

صرف ہر جمعہ کے دن دواخانہ بند رہا کرے گا۔

خاکسار ایچ ڈاکٹر محمد حنیف آف کوئٹہ

• قدیمی • اولین • شہرہ آفاق

۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام

دواخانہ حکیم نظام جان

چوک گھنٹہ گھر۔ گوجرانوالہ فون ۷۳۹۹۷

برانچیں

• کراچی : فون : ۴۱۳۲۵۱

• لاہور : 1-D-3 گلشن راوی

• ملتان : چوک جان محمد معصوم شاہ روڈ

• منڈی بہاؤالدین : بالمقابل شاہ تاج شوگر ملز

• رحیم یار خان : فون : ۴۷۹۹

• ربوہ : اقصیٰ چوک کالج روڈ۔ فون نمبر : ۵۵۸

کیا آپ کے بچے صحت مند ہیں؟

اپنے پھولوں سے بچوں کی صحت اور نشوونما کا خاص خیال رکھیں۔ اگر کسی قسم کی کمزوری ہو تو مندرجہ ذیل ادویات سے انتخاب کریں۔

BABY TONIC	۱۲/-	۱۔ بے بی ٹانک (دودھ پیتے بچوں کیلئے)
BABY GROWTH COURSE	۲۰/-	۲۔ بے بی گروتھ کورس (دس سال تک کے بچوں کیلئے)
BODY BUILDING COURSE	۱۰۰/-	۳۔ کمزوری جسم کورس (نوجوانوں کیلئے)
DWARFISHNESS COURSE	۱۰۰/-	۴۔ چھوٹا قد کورس (۵ سال سے ۲۰ سال تک کی عمر کیلئے)
BED URINE COURSE	۳۵/-	۵۔ بول بستری کورس
MITI CHOUR COURSE	۲۰/-	۶۔ مٹی چھوڑ کورس
MARASMAS COURSE	۵۰/-	۷۔ سوکھا پن کورس (بچوں کا)
SLOW DENTITION CURE	۲۰/-	۸۔ آہستہ دانت نکالنا کیور
IRREGULAR TEETH CURE	۲۰/-	۹۔ بے ترتیب دانت کیور

• ڈاکٹرز اور سٹاکسٹس کیلئے معقول کمیشن • تین صد یا زائد کے آرڈر پر ڈاک خرچ بذمہ کمپنی۔

• مندرجہ ذیل سٹاکسٹس سے خرید فرمائیں یا براہ راست بذریعہ ڈاک ہم سے منگوائیں۔

• لاہور :۔ کیور یٹو سٹورز اچھرہ شاپنگ سنٹر اچھرہ • فیصل آباد :۔ کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار

• راولپنڈی :۔ شبیر میڈیکوز بالمقابل کنٹونمنٹ ہسپتال صدر • پشاور :۔ ہومیو میڈیکل سنٹر نزد ڈاکخانہ سکندر پورہ پشاور شہر • کوئٹہ :۔ ہومیو پیتھک ڈاکٹر بشارت احمد دکان ۲۴ خوجک روڈ پشین اڈہ • ملتان :۔ ہومیو ڈاکٹر الطاف حسین ملک صدر بازار

• کراچی :۔ صدر میڈیکل سٹور بالمقابل ایمپریس مارکیٹ صدر کراچی • حیدر آباد :۔ ابن سینا میڈیکل سٹور گاڑی کھاتہ • سیالکوٹ :۔ ڈان ڈرگ ہاؤس ریلوے روڈ۔

• گوجرانوالہ :۔ کیور یٹو میڈیسن سروسز گلی حاجی عبدالعزیز باغبانپورہ۔

کیوریٹو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ ربوہ

فون ۶۰۶، ۷۷۱